سوال

اگر کوئی شخص خفیہ طور پر دوسری شادی کر لے لیکن اس کے ظاہر ہونے پر گھر والوں کے شدید دباؤ کی وجہ سے دوسری بیوی کو چھوڑنے پر مجبور ہو جائے تو کیا یہ اس کے لیے جائز ہے؟ اور اس کا ذمہ دار کون ہو گا؟ یعنی چھوڑنے والا یا دباؤ ڈالنے والے؟

جواب

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اسلام میں چار عورتوں کو بیک وقت نکاح میں رکھنا جائز ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

فَانكِحوا ما طابَ لَكُم مِنَ النِّساءِ مَثنىٰ وَثُلـٰثَ وَرُبـٰعَ فَإِن خِفتُم أَلّا تَعدِلوا فَوٰحِدَةً (النساء: 3)

عورتوں میں سے جو تمھیں پسند ہوں ان سے نکاح کر لو، دو دو سے اور تین تین سے اور چار چار سے، پھر اگر تم ڈرو کہ عدل نہیں کرو گے تو ایک بیوی سے۔

اس لیے گھر والوں کا دوسری بیوی کو طلاق دینے کے لیے دباؤ ڈالنا شرعی طور پر جائز نہیں ہے۔

والله أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

شیخ الحدیث حافظ مفتی عبدالستار حماد حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی

فضیلۃ الشیخ عبدالحلیم بن محمد بلال